



## سوال

(442) احتیاط زیادہ بہتر ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تیس سال پہلے کی بات ہے کہ میری والدہ کھیت میں کام کرتی رہی اور سخت محنت و مشقت کے بعد رات کو گھر واپس آئی اور جب سوئی تو تین ماہ کی شیرخوار بچی بھی اس کے ساتھ لیٹی تھی۔ صبح ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ بچی فوت ہو گئی ہے، والدہ کو اس کی وفات کے بارے میں کوئی علم نہیں کہ کیسے ہوئی۔ کیا نیند کے دوران بچی اس کے پیچھے آگئی یا کوئی اور صورت پیدا ہوئی، بہر حال ہمیں اس بچی کی وفات کے اسباب کا کوئی علم نہیں ہے، اس صورت میں والدہ کو کیا کرنا چاہئے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احتیاط اس میں ہے کہ یہ عورت ساٹھ ایام کے متواتر روزے رکھے کیونکہ بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس بچی کی وفات اس عورت کی وجہ سے ہوئی، کیونکہ اس کی وفات کا کوئی اور سبب معلوم نہیں ہو سکا تو شرعی قاعدہ یہ ہے کہ اشتباہ کے وقت احتیاط کے مطابق عمل کر لیا جائے تاکہ انسان حقوق اللہ اور حقوق العباد سے بری الذمہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ اسے روزے مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 397

محدث فتویٰ